لیو طالسطائی
تین بھالو

رُوسی سے اُردو مترجم
صابرہ زیدی

لیو طالسطائی

تین بھالو

تصاویر از لیبدیف

بدیشی زبانوں کا اشاعت گھر
ماسکو

اِس مکان میں دو کمرے تھے—ایک کھانے کا کمرہ تھا، دوسرا سونے کا کمرہ تھا۔ بچّی کھانے کے کمرے میں گئی۔ وہاں اُس نے دیکھا کہ میز پر تین پیالے رکھے ہیں اور اُن میں شوربہ بھرا ہوا ہے۔ پہلا پیالہ، بہت بڑا، میخائل ایوانووچ کا تھا۔ دوسرا جو اُس سے چھوٹا تھا، ناستاسیا پیترووْنا کا تھا۔ اور تیسرا نیلے رنگ کا چھوٹا سا پیالہ میشوتکا کا تھا۔ ہر پیالے کے پاس ایک چمچہ رکھا تھا—بڑا، بیچ کا اور چھوٹا۔

بچّی نے سب سے بڑا چمچہ اُٹھایا اور سب سے بڑے پیالے میں سے شوربہ لیا۔ پھر اُس نے بیچ کا چمچہ اُٹھایا اور بیچ کے پیالے میں سے شوربہ لیا۔ اور سب سے آخر میں اُس نے سب سے چھوٹا چمچہ اٹھایا اور چھوٹے نیلے پیالے میں سے شوربہ لیا۔ اور میشوتکا کا شوربہ اُسے سب سے زیادہ پسند آیا۔

اب بچّی بیٹھنا چاہتی تھی - اُس نے دیکھا کہ میز کے پاس تین کرُسیاں رکھی ہیں - ایک بہت بڑی میخائل ایوانووچ کی تھی، دوسری اُس سے کچھ چھوٹی، ناستاسیا پیترووناکی تھی، اور تیسری سب سے چھوٹی نیلے کشن والی کرُسی میشوتکا کی تھی - وہ سب سے بڑی کرُسی پر چڑھنے لگی اور گر پڑی - پھر وہ بیچ کی کرُسی پر بیٹھی - وہاں وہ بے آرام سی تھی - اس کے بعد وہ ننھی منی کرُسی پر بیٹھی اور وہاں بہت ہی مزا آ رہا تھا - اُس نے نیلے پیالے کو اپنے گھٹنے پر رکھ لیا اور شوربہ کھانا شروع کر دیا - وہ سارا شوربہ کھا گئی اور کرُسی میں جھولنے لگی - چھوٹی کرُسی اُلٹ گئی اور بچّی زمین پر گر پڑی - پھر وہ اُٹھ کر کھڑی ہوئی - کرُسی کو اُٹھایا اور دوسرے کمرے چلی گئی -

میخائل ایوانووچ نے اپنی کرسی پر نظر ڈالی اور بہت خوفناک آواز میں غرّایا:

«میری کرسی پر کون بیٹھا اور کس نے اُسے بے جگہ کیا؟»

ناستاسیا پیتروونا نے اپنی کرسی پر نظر ڈالی اور وہ بھی غرّائی مگر اِتنے زور سے نہیں:

«میری کرسی پر کون بیٹھا اور کس نے اُسے بے جگہ کیا؟»

میشوتکا نے اپنی ننھی منی ٹوٹی ہوئی کرسی پر نظر ڈالی اور چلّایا:

«میری کرسی پر کون بیٹھا اور کس نے اُسے توڑا؟»

تینوں بھالو دوسرے کمرے گئے۔

«میرے بستر پر کون لیٹا اور کس نے اُسے خراب کیا؟» میخائل ایوانووچ بہت خوفناک آواز میں غرّایا۔

«میرے بستر پر کون لیٹا اور کس نے اُسے خراب کیا؟» ناستاسیا پیتروونا بھی غرّائی۔ مگر اِتنے زور سے نہیں۔

اور میشوتکا ایک تپائی پر چڑھ کر اپنے پلنگ تک پہنچا اور باریک سی آواز میں چلّایا:

«میرے بستر پر کون لیٹا...؟»

اور ایک دم اُس کی نظر بچّی پر پڑی اور وہ بُری طرح چیخا جیسے کوئی اس کو مارے ڈال رہا ہو:

"یہ رہی وہ! لینا، پکڑنا! یہ رہی وہ! لینا، پکڑنا!"

وہ بچّی کو پھاڑ کھانا چاہتا تھا۔ لیکن بچّی نے آنکھیں کھولیں، بھالوؤں کو دیکھا اور کھڑکی کی طرف دوڑی۔ کھڑکی کھلی تھی، وہ کھڑکی سے باہر کود گئی اور بھاگنے لگی۔ اور بھالو اس کو نہیں پکڑ سکے۔

بچّوں اور جوانوں کے لئے سوویت ادبی سلسلہ

ننھے منّے کے لئے